گئی۔ لیکن انقلاب کے بعد ایران کے سنی عوام مجموعی آبادی کا تیس فی صد ہونے کے باوجود مذہبی سہولیات تک سے محروم کر دیے گئے ہیں۔ وفد نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ اس واقعے پر سخت احتجاج کرتے ہوئے حکومت ایران سے مسجد جامع فیض کی دوبارہ تعمیر کی درخواست کی جائے' بصورت دیگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ایران میں سینوں کی کوئی مسجد باقی نہیں رہے گی۔

(بشکریہ "تکبیر" کراچی)۔

افریقہ میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں

رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے زیر اہتمام شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق افریقہ میں' جہاں ۶۱۰ ملین کی کل آبادی میں مسلمانوں کی تعداد ۳۳۲ ملین ہے' عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت افریقہ میں:

---- ○ ۱۰۴۰۰۰ پادری اپنے ۹۳۰۰۰ معاونین کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔

---- ○ ۵۰۰ یونیورسٹیاں رکالجز' ۲۵۹۵ سیکنڈری اسکول' ۸۳۹۰۰ پرائمری اسکول اور ۱۱۱۳۰ روضۃ الاطفال عیسائیوں کی سرپرستی میں کام کر رہے ہیں اور ان اداروں میں تعلیم پانے والے مسلمان طلبہ کی تعداد چھ ملین ہے۔

---- ○ افریقہ کے مختلف ممالک میں چرچ کے زیر انتظام جو رفاہی ادارے کام کر رہے ہیں' ان میں ۶۰۰ ہسپتال' بیماروں کے لیے ۱۲۰ گھر' بیواؤں کے لیے ۸۵ گھر' اندھوں کے لیے ۱۱۵ سکول' یتیموں کے لیے ۲۶۵ گھر اور ۵۱۱۲ ڈسپنسریاں شامل ہیں۔

---- ○ مشنریوں کے زیر اہتمام ۷۵ اخبارات و جرائد شائع ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ عیسائی مشنریاں افریقہ میں اپنی سرگرمیوں پر اب تک ۳۲ ملین ڈالر خرچ کر چکی ہیں۔

(بشکریہ "العالم الاسلامی" مکہ مکرمہ' ۲۱ فروری ۹۴ء / ۱۱ رمضان ۱۴۱۴ھ)